ماڈیول ۷

ام القرآن

(تفسیر سورۃ الفاتحہ)

شیخ حماد لکھوی

پانچویں آیت

ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ

- ٱهْدِنَا ← توہمیں دکھا، ہمیں ہدایت دے
- ٱلصِّرَٰطَ ← رستے کی
- ٱلْمُسْتَقِيمَ ← سیدھے

پانچویں آیت

إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ

یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کے سیدھے راستے پر ہیں۔

[سورۃ الحج: 67]

- صراط مستقیم پر رہنے کی مدد طلب کرتے ہیں
- ہدایت: راستہ، راستہ دکھانا، منزلِ مقصود تک پہنچانا

قُلْ إِنَّنِى هَدَىٰنِى رَبِّىٓ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَٰهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ
ٱلْمُشْرِكِينَ- قُلْ إِنَّ صَلَاتِى وَنُسُكِى وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِى لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ

"(اے نبی ﷺ !) کہیے کہ میرے رب نے تو مجھے ہدایت دے دی ہے سیدھے راستے کی طرف وہ
دین ہے سیدھا جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں اور ملت ہے ابراہیم کی جو یکسو تھا (اللہ کی طرف) اور وہ
مشرکوں میں سے نہ تھا"

[سورۃ الانعام: 161-162]

تقویٰ

" تقویٰ یہاں ہے۔" اورآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے کی طرف تین باراشارہ کیا۔

[الادب المفرد 6541]

❖ تقویٰ کے دوحصے ہیں: ہر وقت اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی تڑپ اور ہر وقت اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا احساس

صراط المستقیم

حضرت نواس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے کہ ایک صراط مستقیم ہے جس کی دونوں جانب دیواریں ہیں، ان دیواروں میں کھلے ہوئے دروازے ہیں، دروازوں پر پردے لٹک رہے ہیں اور راستے کے مرکزی دروازے پر ایک داعی کھڑا کہہ رہا ہے لوگو! سب کے سب اس میں داخل ہو جاؤ، دائیں بائیں منتشر نہ ہو اور ایک داعی راستے کے بیچ میں پکار رہا ہے، جب کوئی شخص ان میں سے کوئی دروازہ کھولنا چاہتا ہے تو وہ اس سے کہتا ہے کہ اسے مت کھولنا، اس لئے کہ اگر تم نے اسے کھول لیا تو اس میں داخل ہو جاؤ گے۔ صراط مستقیم سے مراد اسلام ہے، دیوار سے مراد حدود اللہ ہیں، کھلے ہوئے دروازے محارم ہیں اور راستے کے عین بیچ میں جو داعی ہے، وہ قرآن کریم ہے اور راستے کے مرکزی دروازے پر جو داعی ہے، وہ ہر مسلمان کے دل میں اللہ کا ایک واعظ ہے (جسے ضمیر کہتے ہیں)۔

[مسند احمد: 17634]

صراط المستقیم

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے ایک لکیر کھینچی اور فرمایا کہ "یہ اللہ کا راستہ ہے"، پھر اس کے دائیں بائیں کچھ اور لکیریں کھینچیں اور فرمایا کہ "یہ مختلف راستے ہیں، جن میں سے ہر راستے پر شیطان بیٹھا ہے اور ان راستوں پر چلنے کی دعوت دے رہا ہے"، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

«﴿وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ﴾» [الأنعام: 153]

"یہ میرا سیدھا راستہ ہے سو اس کی پیروی کرو، دوسرے راستوں کے پیچھے نہ پڑو، ورنہ تم اللہ کے راستے سے بھٹک جاؤ گے۔"

[مسند احمد: 4437]